

ایم کیو ایم ملک میں جمہوری نظام کو جاری و ساری دیکھنا چاہتی ہے۔ سلیم شہزاد
 ایم کیو ایم کی پوری کوشش اور خواہش ہے کہ موجودہ جمہوری نظام کسی بھی صورت میں ڈی ریل نہ ہو
 پاکستان کو اس وقت دہشت گردی کا سامنا ہے، پوری قوم کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلح افواج کے شانہ بشانہ ہونا چاہیے
 ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے کیلئے اپنی جانیں قربان کر نیوالے مسلح افواج کے بہادر افسروں اور جوانوں پر فخر ہے
 ایم کیو ایم پورے ملک کے غریب و مظلوم اور متوسط طبقہ کی امیدوں کا مرکز بن چکی ہے
 ایم کیو ایم آسٹریلیا کے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلیفون پر خطاب

لندن۔۔۔۔ 23 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم ملک میں جمہوری نظام کو جاری و ساری دیکھنا چاہتی ہے اور اس کی پوری کوشش اور خواہش ہے کہ موجودہ
 جمہوری نظام کسی بھی صورت میں ڈی ریل نہ ہو۔ انہوں نے یہ بات ایم کیو ایم آسٹریلیا کے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں آسٹریلیا کے
 تمام یونٹوں کے ذمہ داروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس سے ایم کیو ایم آسٹریلیا کے آرگنائزر رافر وز شاہین نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس سے اپنے خطاب میں ملک کی سیاسی
 صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے سلیم شہزاد نے کہا کہ ایک طویل جدوجہد کے بعد ملک میں جمہوری حکومت کا قیام عمل میں آیا ہے اور اس کا جاری رہنا ملک اور جمہوریت کے مفاد میں
 ہے اور ایم کیو ایم یہ سمجھتی ہے کہ ایسا کوئی قدم اٹھایا نہیں جانا چاہیے کہ جس سے موجودہ جمہوری نظام ڈی ریل ہو۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت دہشت گردی
 کا سامنا ہے اور ملک دشمن دہشت گرد اسلام کے نام پر خودکش حملوں، دھماکوں اور دہشت گردی کی دیگر کارروائیوں کے ذریعے پاک فوج کے، افسروں، جوانوں، پولیس
 اور سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں اور معصوم و بے گناہ شہریوں کا خون بہا رہا ہے، مسلح افواج کے حساس مراکز کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ مسلح افواج ملک کو دہشت گردی سے نجات
 دلانے کیلئے اپنی جانیں قربان کر رہی ہیں اور قوم مسلح افواج کے ان بہادر افسروں اور جوانوں پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پوری قوم کو دہشت گردی کے خلاف اس جنگ
 میں مسلح افواج کے شانہ بشانہ ہونا چاہیے۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ ماضی میں ایم کیو ایم کے خلاف بہت پروپیگنڈے کئے گئے لیکن آج دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا ہے اور ایم
 کیو ایم پر بہتان اور الزامات لگانے والے آج خود کہہ رہے ہیں کہ ایم کیو ایم پر جناح پورا اور اس طرح کے تمام الزامات ڈرامہ تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم اس وقت
 پورے ملک کے غریب و مظلوم اور متوسط طبقہ کی امیدوں کا مرکز بن چکی ہے اور چاروں صوبوں، گلگت بلتستان و قبائلی علاقہ جات اور آزاد کشمیر کے عوام تیزی سے ایم کیو ایم میں
 شامل ہو رہے ہیں۔ سلیم شہزاد نے کارکنوں سے کہا کہ وہ موجودہ صورتحال میں تحریک کے پیغام کو تیزی سے پھیلائیں۔

